سوال

(351)ایسی گھڑی جس پر سونے کا پانی چڑھا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ہاتھ کی ایک گھڑی ہے 'جس پر سونے کا پانی چڑھایا گیا ہے تو کیا میرے لیے اسے پہننا یا استعمال کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات معلوم ہے کہ مردوں کےلیے سونا پہننا حرام ہے 'کیونکہ نبی ﷺ نے جب ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا :

((یعمد احدکم الی جمرة من نار فیجعلھا فی یدہ)) (صحیح مسلم' اللباس' باب تحریم خاتم الذھب علی الرجل______ الخ' ح:٢-٩-)

''تم میں سے ایک شخص آگ کے انگارے کا قصد کرتا ہے اور اسے اپنے ہاتھ میں ڈال لیتا ہے ۔''

جب نبی ﷺ تشریف لے گئے تو اس شخص سے کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی پکڑلو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ تو اس نے کہا 'اللہ کی قسم! میں اس انگوٹھی کو نہیں پکڑوں گا جسے رسول اللہ ﷺ نے پھینک دیا تھا۔ نبی ﷺ نے سونے اور ریشم کے بارے میں فرمایا ہے :

((ہذان حرام علی الذکور امتی حل الاناثہا)) (سنن ابی داود' اللباس' باب فی الحریر للنساء ح : ٤-٥٧ وسنن انسائی' ح : ٥١٤٧ وسنن ابن ماجہ ح : ٣٩٥٩ مختصراًو شرح معانی الآثار : ٤/٢٥-والفظ لہ)

''یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں کےلیے حرام اور عوروں کےلیے حلال ہیں۔''

مرد کےلیے جائز نہیں کہ وہ سونے کی انگوٹھی یا بٹن یا کوئی بھی چیز استعمال کرے ۔ سونے کی گھڑی استعمال کرنا بھی جائز نہیں ہے 'اگر پالش سونے کی ہو یا گھڑی کی سوئیاں سونے کی ہوں یا اس میں سونے کی جیولرز ہوں تو یہ اگرچہ جائز ہے لیکن پھر بھی ہم یہ نہیں کہیں گے کہ آپ سونے کی پالش والی گھڑی استعمال کریں کیونکہ اکثر لوگوں کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ گھڑی پر صرف سونے کی پالش کی ہے یا اس کے مٹیریل میں سونے کی آمیزش ہے ۔ لوگ ایسی گھڑی استعمال کرنے والے کے بارے میں بدگمانی کا اظہار کرتے ہیں یا پھر لوگ اس کی اقتداء کرنے لگ جاتے ہیں بشر طیکہ وہ ان لوگوں میں سے ہو جن کی اقتداء کی جاتی ہے اور لوگ خالص پیلے چلے سونے کو استعمال کرنے لگ جاتے ہیں۔ اگرچہ اس طرح کی پالش والی گھڑیاں استعمال کرنا حلال ہے مگر میری نصیحت یہ ہے کہ انہیں استعمال نہ کیا جائے 'کیونکہ ایسی گھڑیوں کی وجہ سے جن کے استعمال میں کوئی شک وشبہ نہیں انسان ان سے بے نیاز ہے اور

نبی ﷺ نے فرمایا:

((فمن اتقیٰ الشبہات استبرا لدینہ وعرضہ)) (صحیح مسلم' المساقاۃ' باب اخذ الحلال وترک الشبہات' ح:۱۵۹۹)

''جو شخص شبہات سے بچ گیا اس نے اپنے دین وعزت کو بچالیا۔''

اگر محض رنگ یا پالش نہ بلکہ دھات میں سونے کی آمیزش ہو تو پھر زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ ایسی گھڑیوں کو مردوں کے لیے استعمال کرنا حرام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص275

محدث فتویٰ